Educational Guide TALEEM ZONE

YouTube Online Lecture

نعت

- وجہ وجودِ کائنات
- محسنِ انسانیت خاتم النبیین ﷺ
- عظیم ثناخوانِ مصطفیٰ خاتم النبیین ﷺ

publications.unique.edu.pk UGI.publications uniquenotesofficial @Uniquepublications 0324-6666661-2-3

www.taleemzone.com

مولانا ظفر علی خان (۱۸۷۴ء۔۱۹۵۷ء)

مولانا ظفر علی خاں کی شخصیت کے کئی پہلو ہیں۔ ان کی پیدائش ۱۸۷۴ء کو قصبہ کوٹ مہرتھ ضلع سیال کوٹ میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم آباد میں ہی حاصل کی اور اس کے بعد ایم۔ اے۔ اُو کالج علی گڑھ میں زیرِ تعلیم رہے۔ وہ بیک وقت قادر الکلام شاعر، صاحبِ اسلوب ادیب بے باک صحافی، دلیر سیاست دان، بے مثل اور شعلہ بیاں مقرر تھے۔ آپ کو عربی، فارسی، انگریزی اور اردو زبان پر یکساں عبور حاصل تھا۔ ظفر علی خاں کو سیاسی، سماجی شاعری کے علاوہ نعت میں بھی کمال حاصل تھا۔ محبت، عقیدت میں پُر تاثیر نعت گوئی بھی آپ کے شاعرانہ مقام و مرتبہ کی عکاس ہے۔ اچھی نعت وہی شاعر لکھتا ہے جس کے دل میں حضور خاتم النبیین ﷺ کی محبت کوٹ کوٹ کر بھری ہو۔ مولانا ظفر علی خاں اپنے وقت کے مشہور روز نامہ "زمیندار" کے مدیر ہے۔ تحریک آزادی میں حصہ لینے کی پاداش میں انھیں پانچ سال کی قید بامشقت بھی برداشت کرنی پڑی۔ خلافت کی تحریک سے بھی مولانا کی وابستگی بہت مضبوط تھی۔ مولانا ظفر علی کی نعت گوئی خلوص، عقیدت، جدتِ طبع اور قدرتِ بیان کا حسین امتزاج ہے۔ انھی خوبیوں کی بنا پر ان کی نعت زبانِ زدِ خاص وعام ہے۔

لقب: عوام نے مولانا ظفر علی خان کو "بابائے صحافت" کا لقب دیا۔

تصانیف: بہارستان، نگارستان، چمنستان، معرکہ مذہب وسائنس، غلبہ روم، سیر ظلمت وغیرہ۔

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تمنا	خواہش	پھوٹا	نکلا، پیدا ہوا
شبِ تارِ الست	جس رات رب نے تمام روحوں سے پوچھا تھا کہ بتاؤ تمھارا رب کون ہے تو سب روحوں نے جواب دیا تھا کہ آپ ہی ہمارے رب ہیں	سینۂ شب	رات کا سینہ
نورِ اولیں	سب سے پہلا نور	غایتِ اولیٰ	سب سے اہم وجہ، اہم مقصد
شناسا	جس سے جان پہچان ہو	تاج دارِ یثرب و بطحا	مدینہ و مکہ کے تاج دار، بادشاہ
بطحا	مکہ اور قرب وجوار کا علاقہ	رحمتِ دو جہاں	دونوں جہانوں کے لیے رحمت
نظیر	مثال	تنہا	اکیلا

اشعار کی تشریح

شعر 1: 09802001

دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمھی تو ہو
ہم جس میں بس رہے ہیں وہ دنیا تمھی تو ہو

مفہوم: ہمارا دل جس خواہش سے زندہ ہے وہ تمنا آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ ہیں اور ہم جس دنیا میں جی رہے ہیں وہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کی خاطر ہی بنائی گئی ہے۔

تشریح:

مولانا ظفر علی خان کا شمار اردو کے معروف نظم گو شعرا میں ہوتا ہے۔ ان کا نعتیہ کلام عشقِ رسول خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ سے لبریز ہے۔ وہ حضور سرورِ کونین خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کو عقیدت کے پھول نچھاور کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ دل جن کی محبت سے لبریز ہے وہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ ہی ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ ہمارا سہارا ہیں۔ یہ دنیا جس میں ہم رہ رہے ہیں وہ اللہ نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کے لیے بنائی ہے۔ ارشاد ہے:

"بے شک اے محمد خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ! ہم یہ زمین و آسمان پیدا نہ کرتے اگر آپ کو پیدا نہ فرماتے۔" (قرآن)

آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ سے محبت اللہ کی رضا کا ذریعہ ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اگر تمھیں اللہ سے محبت ہے تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کی اطاعت کرو، اللہ بھی آپ سے محبت کرے گا۔"

(قرآن)

حدیثِ مبارک ہے کہ تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں محمد (خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ) اسے ہر چیز سے زیادہ پیارا نہ ہو جاؤں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کی محبت ہمارے دل میں ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کا اسوۂ حسنہ ہی ہمارے لیے کامل نمونہ ہے۔ شاعر کا موقف ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کی تعلیمات کے نور سے میرا دل روشن ہے اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کے نقشِ قدم پر چل کر میری دنیا اور آخرت سنورے گی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ وجہ تخلیقِ کائنات ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ نے دنیا کو ہدایت اور اسلام کی روشنی سے منور کر کے جہالت کا خاتمہ کیا۔ چناں چہ ہم آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کی وجہ سے بنائی ہوئی اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کی تعلیمات سے آراستہ دنیا میں بس رہے ہیں۔

؎ محمد (خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ) نہ ہوتے خدائی نہ ہوتی
خدا نے یہ دنیا بنائی نہ ہوتی

شعر 2: 09802002

پھوٹا جو سینہ شبِ تارِ الست سے
اس نورِ اولیں کا اجالا تمھی تو ہو

مفہوم: آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کی آمد سے قبل ہر طرف جہالت کی تاریکی پھیلی ہوئی تھی۔ روشنی آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کی آمد سے ہوئی۔ یعنی آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ نے اسلام کا نور چاروں طرف پھیلا دیا۔

www.taleemzone.com

تشریح:

مولانا ظفر علی خان کا شمار اردو کے معروف نظم گو شعرا میں ہوتا ہے۔ ان کا نعتیہ کلام عشقِ رسول خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ سے لبریز ہے۔ وہ حضور سرورِ کونین خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کو عقیدت کے پھول نچھاور کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ الست (ایسی رات جس میں تمام روحوں نے ایک رب ہونے کی گواہی دی) کی تاریک رات کے سینے سے جو پہلا نور نمودار ہوا اس اولین نور کے اجالے آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ ہی تو ہیں۔

الست کی رات اللہ کریم نے تمام روحوں سے دریافت کیا تھا کہ کیا میں تمھارا رب نہیں ہوں؟ تو ہر ذی روح نے اثبات میں جواب دیتے ہوئے کہا تھا کہ ہاں آپ ہی ہمارے خالق اور رب ہیں"۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

''اور یاد کیجیے جب آپ کے رب نے اولادِ آدم کی پشتوں سے ان کی نسل نکالی اور ان ہی کی جانوں کو ان پر گواہ بنایا (پوچھا کہ) ''کیا میں تمھارا رب نہیں ہوں''؟ وہ سب بول اٹھے: کیوں نہیں! ہم گواہی دیتے ہیں تا کہ یوں نہ ہو کہ قیامت کے دن یہ نہ کہو کہ ہم اس عہد سے بے خبر تھے۔'' (سورۃ الاعراف:172)

شاعر نے اسی واقعے کے پس منظر سے آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ سے مخاطب ہو کر کہا ہے ''کہ اے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ! الست کی تاریک رات کے پہلے نور کے اجالے آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ ہیں''، یعنی آپ ہی وجہِ تخلیقِ کائنات ہیں۔ تمام ارواح آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کی وجہ سے جسمانی روپ میں دنیا میں آئیں، سورج، چاند اور ستاروں میں روشنی و تابانی آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کی بدولت ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

''بے شک اے محمد خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ! ہم یہ زمین و آسمان ہی پیدا نہ کرتے اگر آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کو پیدا نہ فرماتے''۔ (القرآن)

سب سے پہلے آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کا نور پیدا ہوا پھر جہان بنائے گئے اور پھر دنیا میں ارواح کو بھیجا گیا۔

سب سے پہلے مشیت کے انوار سے نقشِ روحِ محمد (خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ) بنایا گیا
پھر اسی نقش سے مانگ کر روشنی بزمِ کون و مکاں کو سجایا گیا

مولانا ظفر علی خان نے کہا ہے:

گر ارض و سما کی محفل میں لولاک لما کا شور نہ ہو
یہ رنگ نہ ہو گلزاروں میں، یہ نور نہ ہو سیاروں میں

شاعر نے اس شعر میں ''شبِ تارِ الست'' کی تلمیح استعمال کرتے ہوئے آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کی عظمتِ رفتہ کو اجاگر کیا ہے۔

شعر 3: 09802003

سب کچھ تمھارے واسطے پیدا کیا گیا
سب غایتوں کی غایتِ اولیٰ تمھی تو ہو

مفہوم: دنیا کی تخلیق کا مقصد حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ ہیں۔ اللہ نے اس کائنات کی ہر شے آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کے لیے بنائی ہے۔

تشریح:

مولانا ظفر علی خان کا شمار اردو کے معروف نظم گو شعرا میں ہوتا ہے۔ ان کا نعتیہ کلام عشقِ رسول خَاتَمُ النَّبِیّن صلی اللہ علیہ وسلم سے لبریز ہے۔ وہ حضور سرورِ کونین خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کو عقیدت کے پھول نچھاور کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ ہی وجہِ تخلیقِ کائنات ہیں۔ دونوں جہان اور ان میں موجود تمام مخلوق آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کی بدولت تخلیق ہوئیں۔

www.taleemzone.com

حدیثِ قدسی ہے کہ:

''بے شک اے محمد خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ! ہم یہ زمین و آسمان ہی پیدا نہ کرتے اگر آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ کو پیدا نہ فرماتے۔''

ہر چیز کی تخلیق کا مقصد ہوتا ہے۔ سورج، چاند، ستاروں، دنیا اور اس میں موجودات کا مقصدِ تخلیق ہے لیکن ان تمام مقاصد میں مقصد اولیٰ یہ ہے کہ یہ سب کچھ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ کی بدولت وجود میں لائے گئے ہیں۔ جتنے مقاصدِ تخلیق ہیں ان میں اصل مقصد آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ کی تخلیق ہے۔

آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ فخرِ موجودات، ہادیٔ عالم، رحمتِ دو عالم، شافعِ محشر، محسنِ انسانیت، محبوبِ خدا اور محبوبِ خلائق ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ امام الانبیا علیہ السلام، وجہ تخلیق کائنات ہیں۔ کائنات کا مقدر آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ کی بدولت بنا۔ اللہ نے اپنی آخری کتاب آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ پر نازل کی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا فرمان ہے کہ جو کچھ اس قرآن میں ہے وہ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ کے اخلاق تھے۔ مکاں اور لامکاں میں نور و ظہور آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ کا ہے۔

لوح بھی تو، قلم بھی تو، تیرا وجود الکتاب
گنبد آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب

(اقبال رحمتہ اللہ علیہ)

کائنات کا نورِ اولین آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ ہیں۔ کائنات کی تخلیق کے مقاصد میں افضل و اعلیٰ مقصد آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ کی ذات ہے۔ سب کچھ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ کی بدولت تخلیق ہوا، چناں چہ کائنات میں ہر شے آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ کا ذکر کرتی ہے۔ فرشتے آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ پر درود پڑھتے ہیں، انسان آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ پر درود و سلام بھیجتے ہیں۔ ارشاد ہے:

''بے شک اے محمد (خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ)! ہم نے آپ کے ذکر کو بلند کر دیا۔''

(القرآن)

الغرض کائنات اور اس میں موجود تمام اشیا کا ظہور و نور آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ کی بدولت ہے۔ ہر چیز آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ کی بدولت تخلیق ہوئی۔ مکاں و لامکاں آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ کی بدولت ہیں۔ اگرچہ ہر چیز کی تخلیق کا مقصد ہے لیکن مقصدِ اعلیٰ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ کی ذات ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ کو پیدا فرمانا تھا تو یہ ہر شے تخلیق کی گئی۔

شعر 4: 09802004

جلتے ہیں جبریل علیہ السلام کے پر جس مقام پر
اُس کی حقیقتوں کے شناسا تمھی تو ہو

مفہوم: معراج کے واقعہ کو تلمیحی انداز میں استعمال کرتے ہوئے شاعر کہتے ہیں کہ جس مقام پر جبریلؑ کو بھی جانے کی اجازت نہیں اللہ نے اپنے پیارے محبوب کو اس سے آگے کے رازوں سے بھی واقف کروایا ہے۔

تشریح:

مولانا ظفر علی خان کا شمار اردو کے معروف نظم گو شعرا میں ہوتا ہے۔ ان کا کلام عشقِ رسول خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صلی اللہ علیہ وسلم سے لبریز ہے۔ وہ حضور سرورِ کونین خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ کو عقیدت کے پھول نچھاور کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ستائیس رجب کی رات آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن

www.taleemzone.com

ﷺ معراج پر تشریف لے گئے۔ سدرۃ المنتہیٰ کے مقام پر حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا کہ میں اس سے آگے نہیں جا سکتا۔ آپ خاتم النّبیّن ﷺ اس سے آگے گئے۔ جبرائیل علیہ السلام اس سے آگے کی حقیقتوں سے بے خبر تھے۔ جب کہ آپ خاتم النّبیّن ﷺ اس سے آگے کی حقیقتوں سے آگاہ ہوئے۔ شاعر نے آپ خاتم النّبیّن ﷺ کی عظمت بیان کی ہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر رشد و ہدایت کے لیے بھیجے گئے ان تمام میں آپ خاتم النّبیّن ﷺ کو یہ رتبہ ملا کہ اللہ نے آپ خاتم النّبیّن ﷺ کو ساتوں آسمانوں کی سیر کرائی۔

بقول اقبال رحمۃ اللہ علیہ:

سبق ملا ہے یہ معراج مصطفیٰ سے مجھے
کہ عالم بشریت کی زد میں ہے گردوں

آپ خاتم النّبیّن ﷺ کا یہ مقام عظیم ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام جیسے عظیم المرتبہ فرشتے جس مقام سے آگے نہیں جا سکتے تھے آپ خاتم النّبیّن ﷺ اس سے آگے بلائے گئے اور وہاں کے حقائق سے روشناس کروائے گئے۔ یوں آپ خاتم النّبیّن ﷺ کا رتبہ تمام انسانوں سے بلند ہے، تمام پیغمبروں سے بلند ہے۔ اللہ کریم کے بعد آپ خاتم النّبیّن ﷺ ہی سب سے بزرگ و برتر ہستی ہیں۔ آپ خاتم النّبیّن ﷺ وجہ تخلیق کائنات ہیں۔ آپ خاتم النّبیّن ﷺ شافعِ محشر ہیں، آپ خاتم النّبیّن ﷺ رحمت للعالمین ہیں۔ آپ خاتم النّبیّن ﷺ امام الانبیا علیہ السلام ہیں۔ آپ خاتم النّبیّن ﷺ ہیں۔ آپ خاتم النّبیّن ﷺ کا اعجاز یہ ہے کہ آپ خاتم النّبیّن ﷺ سدرۃ المنتہیٰ سے آگے عرشِ معلیٰ تک کے مدارج سے شناسا ہیں۔ جہاں تک اللہ نے کسی کو رسائی نہیں دی، آپ خاتم النّبیّن ﷺ کو وہاں تک رسائی دی گئی۔ شاعر نے اس شعر میں "جبریل کے پر جلنے" کہ کر صنعت تلمیح استعمال کی ہے۔

شعر 5: 09802005

گرتے ہوؤں کو تھام لیا جس کے ہاتھ نے
اے تاج دارِ یثرب و بطحا تمھی تو ہو

مفہوم: آپ خاتم النّبیّن ﷺ نہایت رحم دل تھے۔ آپ خاتم النّبیّن ﷺ ہمیشہ ضرورت مند اور دکھی لوگوں کی مدد کرتے تھے۔ آپ خاتم النّبیّن ﷺ مکہ و مدینہ کے بادشاہ ہیں۔

تشریح:

مولانا ظفر علی خان کا شمار اردو کے معروف نظم گو شعرا میں ہوتا ہے۔ ان کا نعتیہ کلام عشقِ رسول خاتم النّبیّن ﷺ سے لبریز ہے۔ وہ حضور سرورِ کونین خاتم النّبیّن ﷺ کو عقیدت کے پھول نچھاور کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آپ خاتم النّبیّن ﷺ رحمتِ عالم تھے، محسنِ انسانیت تھے، رحم دل تھے اور مددگار تھے۔ آپ خاتم النّبیّن ﷺ نے ہمیشہ ضرورت مندوں، محتاجوں، بیواؤں اور یتیموں کی دست گیری کی۔ مساکین کی مدد کرتے تھے۔ آپ خاتم النّبیّن ﷺ تاج دارِ مدینہ و بطحا ہیں۔

آپ خاتم النّبیّن ﷺ کی بعثت سے قبل دنیا جہالت کا شکار تھی۔ انسانیت ناپید تھی۔ یتیم کو دربدر دھکے ملتے تھے، مسکین کا کوئی پرسانِ حال نہ تھا۔ بیواؤں کا کوئی مددگار نہ تھا۔ غریب سود در سود قرضوں کے چنگل میں پھنسے رہتے تھے۔ غربا اور مساکین معاشرتی طور پہ انتہائی پسے ہوئے طبقات میں سے تھے۔

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مرادیں غریبوں کی بر لانے والا

www.taleemzone.com

انسانی غلامی کا دور دورہ تھا عورت زندہ درگور ہوتی تھی ۔ ایسے دورِ جہالت میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ ہدایت و رحمت کا نور بن کر آئے ۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ نے یتیموں کے سر پہ دستِ شفقت رکھا۔ عورت کو ماں ، بہن ، بیوی ، بیٹی کی حیثیت سے عزت بخشی ، لوگوں کو سود خوروں سے نجات دلائی ۔ غربا کی مدد کی ۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ انسانیت کے نجات دہندہ بن کر آئے ۔ وہ جو اخلاق میں گرے ہوئے تھے انھیں مہذب بنا دیا۔ جو جنگ و جدل کی گم راہی میں گھرے ہوئے تھے انھیں بھائی بھائی بنا دیا۔ جو ظلم کی چکی میں پس رہے تھے انھیں نجات دلائی۔

محبت کے یوں جس نے دریا بہائے
دل ان کا بھی جیتا جو سر لینے آئے
یوں بندہ نوازی کے جوہر دکھائے
کہ خود کھائے جو اور جواہر لٹائے
خوشی اپنی غیروں کے غم میں بھلا دی
دیا درد جس نے اُسے بھی دُعا دی

شعر6: 09802006

دنیا میں رحمتِ دو جہاں اور کون ہے
جس کی نہیں نظیر، وہ تنہا تمھی تو ہو

مفہوم: اللہ نے جو مقام محمد خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کو دیا وہ کسی اور نبی کو حاصل نہیں آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ بے مثال ہیں یعنی آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کے جیسا اور کوئی نہیں۔

تشریح:

مولانا ظفر علی خان کا شمار اردو کے معروف نظم گو شعرا میں ہوتا ہے۔ ان کا نعتیہ کلام عشقِ رسول خَاتَمُ النَّبِیّن صلی اللہ علیہ وسلم سے لبریز ہے۔ وہ حضور سرورِ کونین خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کو عقیدت کے پھول نچھاور کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ رحمت للعالمین ہیں آپ خَاتَمُ النَّبِیّن صلی اللہ علیہ وسلم محسنِ انسانیت بن کر آئے ۔ اس جہان میں غلاموں کو غلامی سے نجات دلائی۔ عورت کو ماں، بہن، بیوی، بیٹی کی حیثیت سے عزت دی، مساکین کی دست گیری کی، فرسودہ رسومات اور بت پرستی کا خاتمہ کیا۔ انسانوں کو سود خوری سے نجات دلائی۔ آخرت میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ اپنی امت کی حوضِ کوثر سے پیاس بجھائیں گے، پل صراط سے گزاریں گے اور اللہ کے غضب سے بچا کر جنت میں داخل کریں گے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ نے اس دنیا کو بھی اپنی تعلیمات سے امن و آشتی کا گہوارہ بنایا۔ ہم ان کے اسوہ حسنہ پر عمل کر کے دنیا سنوار سکتے ہیں۔ آخرت میں بھی آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کی بدولت شفاعت و نجات ملے گی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ اللہ کے بعد سب سے بزرگ و برتر ہستی ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ امام الانبیا علیہ السلام ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ بے مثل ہیں۔

بقول محسن کاکوروی:

سب سے اعلیٰ تیری سرکار ہے سب سے افضل
میرے ایمانِ مفصل کا یہی ہے مجمل

www.taleemzone.com

آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ عظیم ترین ہستی ہیں۔آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کی رحمت سے اپنے پرائے سب مستفید ہوتے ہیں۔آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ معاف کردینے والے اور رحم کرنے والے بن کر آئے ہیں۔انسان تو انسان جانوروں پر بھی رحم فرماتے تھے۔

بقول حفیظ تائب:

کارزارِ دہر میں وجہِ ظفر ، وجہِ سکون
عرصۂ محشر میں وجہِ درگزر خیر البشر

ارشاد ہے:

''ہم نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔'' (قرآن)

آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ بنی نوع انسان کے نجات دہندہ بن کر آئے۔آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ سے قبل دنیا گم راہی کا شکار تھی۔ فرسودہ رسموں کے جال میں پھنسی ہوئی تھی۔انسانیت کی کوئی قدر نہ تھی۔چھوٹی چھوٹی باتوں پر لمبی لڑائیاں ہوتیں۔یتیم اور مساکین در در کی ٹھوکریں کھاتے۔آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کی آمد سے بڑا انقلاب برپا ہوا۔دنیا کا منظر ہی بدل گیا۔انسانیت کی قدر ہوئی۔عورت کو مقام ملا۔ فرسودہ رسوم کا خاتمہ ہوا۔جانوروں پر رحم ہوا۔آخرت سنوارنے کی راہ مل گئی اور شفاعت کا ذریعہ مل گیا۔یہ سب آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کی بدولت ہوا۔آپ دونوں جہانوں کے لیے رحمت بن کر آئے۔

خلاصہ

زندگی سید الانبیاء خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کی محبت سے ہے اس دنیا میں علم کا نور، ہدایت کی روشنی آقا خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کی وجہ سے ہے۔وجہِ وُجودِ کائنات آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ ہیں۔جہاں جبریل امین علیہ السلام نہ پہنچ سکے وہاں آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ گئے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ نے تمام انسانیت کی دست گیری کی، رحمت للعالمین آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کی ذاتِ اقدس ہے۔دوسروں کی مدد کرنے والے اور رحمتِ دو جہاں ہیں آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کا کوئی ثانی نہیں ہے۔

نعت کا مرکزی خیال

وجہِ وُجود کائنات آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ ہیں آپ ﷺ کو دونوں جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ تمام مخلوق کے لیے ذریعہ نجات و بخشش ہیں۔

مشق

۱۔ شاملِ کتاب نعت کے متن کے مطابق مناسب لفظ لگا کر مصرعے مکمل کریں۔

09802007

(الف) دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمھی تو ہو
(ب) سب غایتوں کی غایتِ اولیٰ تمھی تو ہو
(ج) جلتے ہیں جبریل کے پر جس مقام پر
(د) اس نورِ اولین کا اُجالا تمھی تو ہو

www.taleemzone.com

شاملِ کتاب نعت کے متن سے متعلق نیچے دیے ہوئے سوالوں کے مختصر جواب لکھیں۔

(الف) سینۂ شبِ تارالست سے کیا پھوٹا؟ 09802008

جواب: سینۂ شب تارِالست سے نورِاولین کا اُجالا پھوٹا۔ نورِ اولین سے مراد ہمارے پیارے نبی حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ ہیں۔

(ب) شاعر کے نزدیک اس کائنات میں سب کچھ کس کے واسطے پیدا کیا گیا؟ 09802009

جواب: شاعر کے نزدیک اس کائنات میں سب کچھ حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کے واسطے پیدا کیا گیا ہے۔ یہ کائنات آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ ہی کی بدولت قائم ہے۔

(ج) ''جلتے ہیں جبریل علیہ السلام کے پر جس مقام پر'' کی وضاحت واقعۂ معراج کی روشنی میں کریں۔ 09802010

جواب: معراج کے موقع پر جبریل امین علیہ السلام نے سدرۃ المنتہٰی پر جا کر آقا خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ سے گزارش کی کہ اس سے آگے آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ تنہا ہی جاسکتے ہیں۔ میرا مقام یہیں تک ہے۔ شاعر نے اس شعر میں اِس واقعہ کی طرف اشارہ کیا ہے۔

(د) شاعر کے نزدیک آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کے ہاتھوں نے کسے تھام لیا؟ 09802011

جواب: شاعر کے نزدیک آپ خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کے ہاتھوں نے گرتے ہوؤں کو سنبھال لیا۔

(ہ) شاعر کے نزدیک جس کی نظیر نہیں ملتی، وہ کون سی ہستی ہے؟ 09802012

جواب: شاعر کے نزدیک جس کی نظیر نہیں ملتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے محبوب حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ ہیں۔

(و) شاعر نے ''اے تاجدارِ یثرب وبطحا'' کہ کر کسے مخاطب کیا ہے؟ 09802013

جواب: شاعر نے تاجدارِ یثرب وبطحا کہ کر آقائے دو جہاں تاجدارِ حرم، رحمتِ دو عالم، محسنِ انسانیت، محبوبِ خدا خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کو مخاطب کیا ہے۔

۳۔ اِعراب لگا کر دُرست تلفظ واضح کریں۔ 09802014

شبِ تارِالست،	غایتِ اولیٰ،	یثرب وبطحا،	نورِاولیں،	رحمت دو جہاں
شَبِ تَارِ اَلَسْتُ،	غَایَتِ اُوْلیٰ،	یَثْرَب وَبَطْحَا،	نُورِ اَوَّلیں،	رَحْمَتِ دَوْ جَہَاں

شعری اصطلاحات:

مصرع: لفظ ''مصرع'' کے لغوی معنی کِواڑ (دروازے) کا ایک پٹ کے ہیں مگر شعری اصطلاح میں اس سے مراد ہے آدھا شعر یا نصف بیت ہے۔ دوسرے لفظوں میں مصرع بامعنی الفاظ پر مشتمل وہ سطر ہے اگر نثر میں ہو تو فقرہ یا جملہ کہلائے اور اگر نظم میں ہو تو مصرع۔ مثلاً: ہمیں سو گئے داستاں کہتے کہتے مصرع کی علامت: ع ہے۔

شعر: لفظ ''شعر'' کے لغوی معنی ہیں: کلامِ موزوں۔ دو مصرعے جو ایک وزن کے ہوں اور ایک خیال کو ظاہر کریں تو وہ شعر یا بیت ہے، مثلاً:

زمانہ بڑے شوق سے سن رہا تھا
ہمیں سو گئے داستاں کہتے کہتے

شعر کی علامت: ؎ ہے۔

قافیہ: ہر شعر کے آخر میں آنے والے ہم آواز الفاظ کو قافیہ کہا جاتا ہے۔ مثلاً: مرزا غالب کی ایک معروف غزل میں قافیہ ہے:

ہُوا، دوا، ماجرا، مدّعا، وفا، صدا، کیا

اور علامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ کی شاملِ کتاب نظم ''جاوید کے نام'' میں قافیہ ہے: مقام، شام، کلام، جام، فام، نام۔

www.taleemzone.com

ردیف: لفظ ''ردیف'' کے لغوی معنی ہیں: گھڑ سوار کے پیچھے بیٹھنے والا آدمی مگر شعری اصطلاح میں قافیہ کے بعد آنے والے وہ لفظ یا الفاظ جوں کے توں دُہرائے جائیں، ردیف کہلاتے ہیں۔ جیسے مرزا غالب کی متذکرہ غزل کی ردیف ہے: ''کیا ہے'' اور علامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ شاملِ کتاب نظم ''جاوید کے نام'' کی ردیف ہے ''پیدا کر''۔

۴۔ شاملِ کتاب ''نعت'' میں قافیہ اور ردیف کی نشان دہی کریں۔ 09802015

جواب: قافیہ: ''تمنا، دنیا، اُجالا، اولیٰ، شناسا، بطحا، تنہا'' ہیں۔

ردیف: ''تمھی تو ہو'' ہے۔

۵۔ صنفِ نظم ''نعت'' اور ''منقبت'' میں فرق واضح کریں۔ 09802016

جواب: نعت عربی زبان کا لفظ ہے۔ لفظ ''نعت'' کے لغوی معنی تعریف کرنا کے ہیں۔ شعری اصطلاح میں یہ لفظ رسولِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی تعریف و توصیف کے لیے وقف ہو چکا ہے۔ ایسی نظم جس میں پیغمبرِ اسلام حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی مدحت، تعریف و توصیف، سیرت یا خصائص کو بیان کیا جائے، نعت کہلاتی ہے۔

مثال:

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مرادیں غریبوں کی بر لانے والا
مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا
وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا

منقبت: (مَن ۔قَ ۔بَت) منقبت عربی زبان کا لفظ ہے۔ لفظ ''منقبت'' کے لغوی معنی تعریف، توصیف، ثنا، خاندانی فضیلت و برتری یا ہنر اور بڑائی کے ہیں۔ اصطلاح میں یہ لفظ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، اولیائے کرام علیہم السلام اور بزرگانِ دین کے اوصاف بیان کرنے کے لیے وقف ہو چکا ہے۔ ایسی نظم جس میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، اہلِ بیت رضی اللہ عنہم، اولیائے عظام اور بزرگانِ دین کی فضیلت، خوبیاں اور نیک خصائل بیان کیے جائیں، منقبت کہلاتی ہے۔

مثال:

یا علی رضی اللہ عنہ شاہِ اولیا ہے تو
محرمِ رازِ اِنّما ہے تو
زورِ بازوئے مصطفیٰ ہے تو
مظہرِ قدرتِ خدا ہے تو
علم کس کو ہے یہ کہ کیا ہے تو (میر تقی میر)

نوٹ: لفظ ''نعت'' صرف پیغمبرِ اسلام خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے لیے استعمال ہوتا ہے جب کہ منقبت پیغمبر اور غیر پیغمبر دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

تشریحِ اشعار:

جس شعر کی تشریح کرنا مقصود ہو تو خیال رکھنا چاہیے کہ اس شعر میں بیان کی ہوئی باتوں کی وضاحت کر دی جائے۔ اگر شعر میں کوئی

www.taleemzone.com

محاورہ یا ترکیب یا تلمیح بیان ہوئی ہے تو اُسے کھول کر بیان کر دیا جائے۔ شعر کی تشریح کی کوئی حد مقرر نہیں ہوتی، یہ جامع بھی ہو سکتی ہے اور خاصی طویل بھی۔ تشریح کے ضمن میں کوئی قول بھی لکھا جا سکتا ہے اور اگر اُسی معنی و مفہوم کا کوئی اور شعر یاد ہے تو وہ بھی لکھنا چاہیے۔

۶۔ شاملِ کتاب ''نعت'' کے پہلے دو شعروں کی تشریح کریں۔ 09802017

جواب: دیکھیے تشریح۔

﴿اضافی مختصر سوالات﴾

1۔ مولانا ظفر علی خاں ملازمت ترک کر کے کہاں آ گئے؟ 09802018

جواب۔ مولانا ظفر علی خان ملازمت ترک کر کے حیدر آباد (دکن) سے کرم آباد آ گئے۔

2۔ مولانا ظفر علی خان والد کے ساتھ مل کر کون سا اخبار نکالتے تھے؟ 09802019

جواب۔ مولانا ظفر علی خاں والد کے ساتھ مل کر زمیندار اخبار نکالتے تھے۔

3۔ یثرب کس کا پرانا نام ہے؟ 09802020

جواب۔ یثرب مدینہ کا پرانا نام ہے۔

4۔ شاہ بطحا سے کون مراد ہیں؟ 09802021

جواب۔ شاہِ بطحا سے مراد حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ ہیں۔

5۔ نظم ''نعت'' مولانا ظفر علی خان کے کس مجموعے سے لی گئی ہے؟ 09802022

جواب۔ نظم ''نعت'' مولانا ظفر علی خان کے مجموعے ''بہارستان'' سے لی گئی ہے۔

6۔ جبریل علیہ السلام کے پر کس مقام سے آگے جلتے ہیں؟ 09802023

جواب۔ جبریل علیہ السلام کے پر سدرۃ المنتھٰی سے آگے جلتے ہیں۔

7۔ منقبت سے کیا مراد ہے؟ 09802024

جواب۔ ایسی نظم جس میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، اولیائے کرام علیہم السلام اور بزرگانِ دین کے اوصاف بیان کیے جائیں، منقبت کہلاتی ہے۔

8۔ نعت اور منقبت میں فرق واضح کریں۔ 09802025

جواب۔ لفظ ''نعت'' صرف پیغمبرِ اسلام خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کے لیے استعمال ہوتا ہے جب کہ منقبت پیغمبر اور غیر پیغمبر دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

9۔ قافیہ کسے کہتے ہیں؟ 09802026

جواب۔ ہر شعر کے آخر میں آنے والے ہم آواز الفاظ کو قافیہ کہتے ہیں۔

10۔ ردیف کسے کہتے ہیں؟ 09802027

جواب۔ قافیہ کے بعد آنے والے وہ لفظ جو جوں کے توں دہرائے جائیں، ردیف کہلاتے ہیں۔

11۔ مصرع سے کیا مراد ہے؟ 09802028

جواب۔ بامعنی الفاظ پر مشتمل شاعری کی ایک سطر "مصرع" کہلاتی ہے۔

www.taleemzone.com

کثیر الانتخابی سوالات

09802029

1۔ مولانا ظفر علی خاں پیدا ہوئے:

(A) ۱۸۷۵ء (B) ۱۸۷۴ء (C) ۱۸۷۴ء (D) ۱۸۳۷ء

09802030

2۔ مولانا ظفر علی خاں کی جائے پیدائش ہے:

(A) مہرتھ (B) کوٹ مہرتھ (C) پٹنہ (D) سہارن پور

09802031

3۔ مولانا ظفر علی خان کے دادا کا نام تھا:

(A) چودھری ظہور الٰہی (B) چودھری کرم الٰہی (C) چودھری منور الٰہی (D) چودھری اسلم راہ

09802032

4۔ مولانا ظفر علی خاں کے نام سے گاؤں منسوب تھا:

(A) مہرتھ پور (B) الٰہی آباد (C) کرم آباد (D) سیال کوٹ

09802033

5۔ مولانا ظفر علی خان کے والد کا نام تھا:

(A) معراج الدین احمد (B) کرم الدین احمد

(C) تاج الدین احمد (D) چودھری سراج الدین احمد

09802034

6۔ مولانا ظفر علی خان تعلیم حاصل کرنے کے بعد کس محکمہ میں ملازم ہوئے؟

(A) فوج (B) ڈاک (C) ریلوے (D) تعلیم

09802035

7۔ مولانا ظفر علی خان کے والد اخبار نکالتے تھے:

(A) اردو معلّیٰ (B) اخبارِ جہاں (C) زمیندار (D) پھول

09802036

8۔ عوام نے مولانا ظفر علی خاں کو لقب دیا:

(A) بابائے صحافت کا (B) بابائے اردو کا (C) مردِ حق کا (D) بابائے سیاست کا

09802037

9۔ شاعر، مقرر، انشا پرداز، بے باک صحافی، مترجم اور دلیر سیاست دان تھے:

(A) علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ (B) حفیظ جالندھری (C) ڈپٹی نذیر احمد (D) مولانا ظفر علی خان

09802038

10۔ مولانا ظفر علی خان کی وفات ہوئی:

(A) ۱۹۵۷ء (B) ۱۸۵۶ء (C) ۱۹۵۲ء (D) ۱۸۵۲ء

09802039

11۔ دل جس سے زندہ ہے وہ ------ تمھی تو ہو:

(A) آرزو (B) مراد (C) دعا (D) تمنا

09802040

12۔ نورِ اوّلیں کا ------ تمھی تو ہو:

(A) نظارہ (B) اجالا (C) جلوہ (D) سہارا

09802041

13۔ سب کچھ کس کے واسطے پیدا کیا؟

(A) انسان (B) آدم

(C) حضرت محمد خاتمُ النّبیّین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم (D) ملائکہ

www.taleemzone.com

14- گرتے ہوؤں کو تھام لیا جس کے: 09802042

(A) سہارے نے (B) ہاتھ نے (C) بھروسے نے (D) کرم نے

15- مصرع کے لغوی معنی ہیں: 09802043

(A) کلامِ موزوں (B) شعر (C) کواڑ (D) در

16- شعر کے لغوی معنی ہیں: 09802044

(A) کلامِ موزوں (B) شاعری (C) کواڑ (D) نکلنے کی جگہ

17- ہم آواز الفاظ کہلاتے ہیں: 09802045

(A) ردیف (B) قافیہ (C) شعر (D) نظم

18- شعر کے آخر میں جوں کے توں دہرائے جانے والے الفاظ کہلاتے ہیں: 09802046

(A) ردیف (B) قافیہ (C) مقطع (D) مطلع

19- کسی تاریخی، سیاسی، مذہبی یا افسانوی واقعے کی طرف اشارہ کرنا کہلاتا ہے: 09802047

(A) تشبیہ (B) استعارہ (C) قافیہ (D) تلمیح

20- ''الست بربکم'' ہے۔ 09802048

(A) تشبیہ (B) تلمیح (C) استعارہ (D) مجازِ مرسل

جوابات

نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب
1	C	2	B	3	B	4	C	5	D
6	D	7	C	8	A	9	D	10	A
11	D	12	B	13	C	14	B	15	C
16	A	17	B	18	A	19	D	20	B

www.taleemzone.com
www.taleemzone.com
www.taleemzone.com
Educational Guide
TALEEM ZONE